

نوٹوں کی منسوخی کے فیصلے سے دہشت گردی کو ملنے والے سرمایہ ، حوالہ کاروں اور انسانی اسمگلنگ میں کمی آئی ہے: روی شنکر پرساد

Posted On: 12 JAN 2017 6:26PM by PIB Delhi

نئی دہلی-12 جنوری، قانون و انصاف اور انفارمیشن ٹیکنالوجی محکمے کے مرکزی وزیر جناب روی شنکر پرساد نے آج کہا کہ حکومت 8 نومبر کے نوٹوں کی منسوخی کے فیصلے سے دہشت گردوں کو ملنے والے فنڈ، حوالہ کاروں، سپاری لے کر جرائم کرنے، انسانی اسمگلنگ اور خاص کر نوجوان لڑکیوں کا جنسی استحصال کی خصوصاً نیپال اور شمال مشرقی خطے میں وارداتوں میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ٹیکس بنیاد کو وسیع کرنے کے اقدام سے نہیں ہچکچائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس لگائے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ارون جیٹلی کی جھولی میں ترقی کے کاموں کے لئے صرف 5 لاکھ کروڑ روپے ہیں اور یہ بڑھنا چاہئے۔

نئی دہلی میں ایک سمینار سے خطاب کرتے ہوئے جس کا اہتمام پریس کلب آف انڈیا اور انڈین وومن پریس کورپس اور سپریم کورٹ لائرس نے کیا تھا۔ جناب پرساد نے کہا کہ اتحاد اور یکجہتی کے نظریے سے ہندوستان زیادہ مضبوطی سے ابھر رہا ہے۔ یہ بھارت ذات پات ، نسل اور مذہب کو پار کرتے ہوئے ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاریں آتی جاتی ہیں۔ ہماری سرکار نے اور ٹیکنالوجی سازوسامان کے لحاظ سے سرگرم رول ادا کر رہی ہے۔

ہندوستان کے سابق چیف جسٹس ایم ایم وینکٹ چلیا نے جنہوں نے بنیادی فرائض اور حیثیت اور عدالتی اصلاحات پر ایک سمینار کی صدارت کی، سماجی ارتقا کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بہتر ہندوستان بنانے کے لئے نوجوان ذہن کے اندر تعلیم کی ضرورت پر زور دیا۔

جناب پرساد نے کہا کہ آج تقریباً دس کروڑ افراد آدھار کارڈ اور 104 کروڑ موبائل کنکشن ہولڈر ہیں۔ ڈیجیٹل حکمران کا مطلب دیہی علاقوں میں غریب اور ناخواندہ افراد ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اپنا رہے ہیں، جس نے امید کی ایک نئی سوچ دی ہے۔ وزیر موصوف نے الور میں ایک اسکول کے حساد کے استاد عمران خاں کا حوالہ دیا، جن کے موبائل ایپ سے 40 لاکھ بچوں کو فائدہ حاصل ہوا ہے۔ ایک خاتون ستما دیوی، جو تلنگانہ کی ایک بیڑی مزدور ہے، جس نے اسکائپ استعمال کرنا سیکھا تھا، آج دبئی میں اپنے پوتے سے بات کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ تیزی سے ابھرتے ہوئے ہندوستان میں یقین رکھتے ہیں۔

روی شنکر پرساد نے کہا کہ اسمارٹ فون کے ذریعے آدھا رہر مبنی بینکوں کی ادائیگی سے کھیل کا رخ ہی بدل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 125 کروڑ لوگوں میں سے صرف 3.7 کروڑ لوگ ٹیکس ادا کرتے ہیں اور 99 لاکھ انکم ٹیکس ریٹرن داخل کرتے ہیں۔ دو کروڑ لوگ چھ لاکھ کی سالانہ آمدنی دکھاتے ہیں اور صرف 24 لاکھ افراد 10 لاکھ یا اس سے زیادہ کی سالانہ آمدنی ظاہر کرتے ہیں۔ جناب پرساد نے جو خود بی جے پی تحریک کے دوران ایک سرگرم کارکن تھے، کہا کہ موجودہ حکومت میں ایسے لیڈر ہیں جو ایمرجنسی کے دنوں سے ہی سرگرم طالب علم تھے۔ انہوں نے اس بات کو دوہرایا کہ حکومت عدلیہ کی آزادی کے تئیں پر عزم ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ بنیادی ڈھانچے اور عدالتی تقرریوں کے معاملات مہیں۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ دو سال میں اعلیٰ عدالتوں میں 126 تقرریاں کی گئی ہیں، جو 1999 کے بعد سے سب سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ کے 131 ججوں کی توثیق بھی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور ہندوستان کے نئے چیف جسٹس جسٹس کھیتر کے درمیان بامعنی تعاون ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت کے میڈیا اور عدلیہ کی آزادی اور انفرادی آزادی مقدس مقام رکھتی ہے۔

12.01.17
(م ن - ح ان ر)
U-
160